سوال

(93)بے نماز سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم نے شادی کی تو میرا خاوند نماز نہیں پڑھتا تھا شادی کو تین برس ہو چکے ہیں اور شادی کے کچھ ہی عرصہ بعد میں نے اسے نماز پڑھنے پر راضی کر لیا اور وہ نماز پڑھنے لگا تو کیا یہ شادی باطل ہے اس لیے کہ وہ شادی کے وقت بے نماز تھا اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شادی کے وقت شوہر بے نماز ہو اور بیوی نمازی ہو (اور بعد میں شوہر نماز پڑھنا شروع کر دے) تو ان پر دوبارہ نکاح کرنا واجب ہے ۔ اس لیے کہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے کافر سے نکاح کرنا جائز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ۔

"اور تم مشرکوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہیں ہو جاتے ۔ "[1]

اس آیت کا معنی ہے کہ تم مسلمان عورتوں کا ان (کفار و مشرکین) سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ اسلام قبول نہیں کرتے ۔ ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ۔

"اگر تمھیں یہ علم ہو جائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں تو پھر انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو نہ وہ عورتیں ان کفار کے لیے اور نہ ہی وہ کفار ان عورتوں کے لیے حلال ہیں ۔ "[2](شیخ ابن باز)

---

[1]۔البقرۃ:221۔

[2]۔الممتنہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 155

محدث فتویٰ